سوال

(115)لڑکے یالڑکی کا عقیقہ کس طرح کیا جائے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

لڑکے یالڑکی کا عقیقہ کس طرح کیا جائے ۔کتنے دن کے بعد کرنا سنت ہے ۔ ہم نے سوانح میں دیکھا ہے ۔ کہ بعد ہفتے کے کرنا سنت ہے ۔ اگر ہفتہ کونہ کرسکا توکب تک کرسکتے ہیں ۔ ؟ کتنے بکرے لڑکی کے واسطے اورکتنے لڑکے کے واسطے ؟ بعد ذبح کس کس کو حق حاصل ہے ۔ کہ گوشت عقیقہ کا تقسیم کیا جائے ۔ اور کون کون لوگ عقیقہ کا ذبیحہ کھانے کے مستحق ہیں ۔ اور کھانا بھی کھلانا سنت ہے یا نہیں ؟ کیا عقیقہ کے ذبیحہ کی ہڈی توڑی نہیں جاسکتی ۔ تفصیل وتشریح سے جواب دیں ۔ (احمد ظہیر الحسن خریدار نمبر9654)

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ

الحمد للہ، والصلاة والسلام علىٰ رسول اللہ، أما بعد!

عقیقہ کا حکم مثل قربانی کے ہے ۔ جتنی عمر کا جانور قربانی میں ہوسکتا ہے ۔ اتنی ہی عمر کا عقیقہ میں جس طرح قربانی کی تقسیم ہے ۔ اسی طرح عقیقہ کی ۔ عقیقہ کا اصل وقت پیدائش سے ساتواں دن ہے ۔ اگر نہ ہو تو بطور قضا کے چودھواں اکیسواں اقوال ہیں ۔ عقیقہ کا گوشت جواپنے اور برادری کے حصہ کا ہو اس کو پکا کر کھلادے ۔ تو منع نہیں جائز ہے ۔ انما الاعمال بالنیات

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ ثنائیہ امرتسری

جلد2ص83

محدث فتویٰ